

سپریم کورٹ رپورٹس (2006) ایس یو پی پی-9 ایس سی آر

ویرپول آف انڈیا لمیٹڈ، بنگلور (کرناٹک)

بنام
ڈپٹی کمشنر آف کامرشل ٹیکسیز (انٹیلیجنس 3) ساؤتھ زون، بنگلور (کرناٹک)

22 نومبر 2006

(ایس۔ بی۔ سنہا اور مارکنڈی کاٹجو، جسٹس صاحبان

محصول فروخت:

اپیل کنندہ- ڈیلر، ٹریڈ مارک "ویرپول" کا ایک رجسٹرڈ صارف؛ دوسرے ڈیلر کے ذریعہ تیار کردہ کچھ سامان مذکورہ ٹریڈ مارک کے تحت حاصل کر رہا تھا- دوسرے ڈیلر کے ذریعہ اپیل کنندہ کو فروخت، اپیل کنندہ اور دوسرے ڈیلر- منعقد- کے درمیان سرکاری نوٹیفیکیشن- فروخت لین دین کے پیش نظر محصول سے مستثنیٰ تھا، جو تیسری شرطیہ دفعہ کے تحت ناکام ہو جاتا ہے، سیکشن 5(3) (اے) اور چھٹی شرطیہ دفعہ کے تحت نہیں جسے وضاحت III کے ساتھ پڑھا جائے، سیکشن 5(3) (اے)- اپیل کنندہ سیلز ٹیکس کے سلسلے میں کسی کریڈٹ کا حقدار نہیں ہے جو دوسرے ڈیلر کے ذریعے اپیل کنندہ کو فروخت کردہ سامان کے لیے ادا کیا جاتا- دوسرے ڈیلر کے ذریعے فروخت اپیل کنندہ- کرناٹک محصول فروخت ایکٹ، 1957- دفعہ 5(a)(3)- تیسرا اور چھٹا شرطیہ دفعہ؛ وضاحت III اور دفعہ 19C کو ٹیکس میں کمی کا کوئی فائدہ نہیں دیتی ہے۔

اپیل کنندہ، کرناٹک محصول فروخت ایکٹ، 1957 کے تحت ایک رجسٹرڈ ڈیلر، ایک لائسنس یافتہ اور ٹریڈ مارک "ویرپول" کا رجسٹرڈ صارف ہے جو اس کے اور مذکورہ ٹریڈ مارک کے مالک اور مالک میسرز ویرپول کارپوریشن، یو ایس اے کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے لحاظ سے ہے۔ اپیل کنندہ مذکورہ ٹریڈ مارک کے

تحت اصل آلات کی تیاری کی بنیاد پر کسی دوسرے ڈیلر، یعنی میسرز اپیلی کامپ کے ذریعے تیار کردہ کچھ سامان حاصل کر رہا تھا۔

ایکٹ کی دفعہ 19 سی کے تحت ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفیکیشن کے پیش نظر، میسرز اپیلی کامپ کی طرف سے اس کے ذریعے تیار کردہ سامان کی فروخت پر مذکورہ ایکٹ کے تحت کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں تھا اور اس کے نتیجے میں میسرز اپیلی کامپ کی طرف سے عرضی کنندہ کو کی جانے والی فروخت کو ایکٹ کے تحت کسی بھی ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔

اس عدالت میں عرضی میں اپیل کنندہ کی طرف سے یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ میسرز درخواست گزار اور اپیل کنندہ کے درمیان لین دین ایکٹ کے دفعہ 5(3)(اے) کی وضاحت III کے ساتھ پڑھے جانے والے چھٹے شرطیہ دفعہ کے تحت آتا ہے، جس کی بنا پر اپیل کنندہ کو محصول فروخت کے حوالے سے کریڈٹ دیا جانا چاہیے جو میسرز درخواست گزار کی طرف سے اپیل کنندہ کو فروخت کردہ برانڈ ڈ سامان کے لیے ادا کیا جاتا۔

اپیل کنندہ عرضی کو مسترد کرتے ہوئے اور اس کے بعد عرضی کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد: 1-1-1- یہ تیسرا شرطیہ دفعہ ہے نہ کہ چھٹا شرطیہ دفعہ جو اس معاملے میں لاگو ہوتا ہے کیونکہ سامان ڈیلر (اپیلی کامپ) کے ذریعے کسی دوسرے ڈیلر (اپیل کنندہ) کے برانڈ ڈ نام کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا جاتا ہے۔ ان اشیاء کو خام مال، اجزاء یا پیکنگ مواد کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔ لہذا درخواست گزار کی طرف سے عرضی کنندہ کو فروخت کو اس دفعہ کے تحت ٹیکس کے جوابدہ پہلے ڈیلر کی طرف سے فروخت نہیں سمجھا جاسکتا، لیکن یہ ڈیلر کی طرف سے اس طرح کے سامان کی بعد میں فروخت ہے جس کا مالک یا بصورت دیگر (اپیل کنندہ) کے طور پر حق ہے جسے اس دفعہ کے تحت ٹیکس کے لیے جوابدہ پہلی فروخت سمجھا جانا چاہیے۔ اس لیے پہلی فروخت پر ٹیکس کا اثر اپیل کنندہ پر ہوگا نہ کہ درخواست گزار پر۔ (310-ڈی، ای، جی)

2-1- مزید برآں، عرضی کنندہ اور درخواست گزار کے درمیان معاہدے کو پڑھنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ درخواست گزار نے تورجرسٹ ڈ صارف ہے اور نہ ہی ٹریڈ مارک کا لائسنس یافتہ ہے۔ اس طرح یہ سامان کو ٹریڈ مارک

ہولڈر کے طور پر یا ٹریڈ مارک کے مالک کے طور پر یا کسی اور طرح سے فروخت نہیں کر رہا ہے۔ میسرز کی طرف سے عرضی کنندہ کو کی جانے والی فروخت، خصوصی مارکیٹنگ ایجنٹ یا ڈسٹریبیوٹر یا تھوک فروش یا کسی دوسرے ڈیلر کو فروخت نہیں ہوتی بلکہ صرف برانڈ کے مالک کو تیار کردہ برانڈ ڈسٹریبیوٹر کی فروخت ہوتی ہے۔ لہذا دفعہ 5(3)(اے) کا چھٹا شرطیہ دفعہ اور وضاحت III واضح طور پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ عرضی کنندہ کو درخواست کنندہ کی طرف سے کوئی بھی فروخت عرضی کنندہ کو ٹیکس میں کسی کمی کا فائدہ نہیں دیتی ہے۔ (310-ایچ؛ 311-اے)

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: 2006 کی دیوانی اپیل نمبر 5150۔

بنگلور میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 20-1-2004 کے فیصلے اور حکم سے ایس۔ ٹی۔ اے۔ نمبر۔

-2003/70

اپیل کنندہ کی طرف سے ہریش این سالوی، وائی راجہ گوپال راؤ، وائی رمیش اور وسائی راؤ۔

مدعا علیہ کی طرف سے سنجے آر بی، انیل کمار مشرا، وکرانت یادو اور ششیدھر۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

مارکنڈی کاٹجو جسٹس رخصت دی گئی۔

یہ عرضی 2003 کے ایس ٹی اے نمبر 70 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے ایک ڈویژن بیچ کے فیصلے کے

خلاف دائر کی گئی ہے، جس کے ذریعے عرضی کو مسترد کر دیا گیا تھا۔

فریقین کے لیے فاضل ہوئے مشورے سنے اور ریکارڈ کا جائزہ لیا۔

اپیل کنندہ کرناٹک سیرٹیکس ایکٹ، 1957 (مختصر طور پر "ایس ٹی ایکٹ") کے تحت ایک رجسٹرڈ ڈیلر

ہے۔ عرضی کنندہ لائسنس یافتہ اور ٹریڈ مارک "ویرپول" کا رجسٹرڈ صارف ہے جو ایم/ایس ویرپول کارپوریشن، یو ایس اے، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ ٹریڈ مارک کا مالک اور مالک ہے، کے درمیان طے شدہ ٹریڈ مارک اور ٹریڈ نام لائسنس معاہدے کی تاریخ 24.2.1995 کے لحاظ سے ہے۔ ٹریڈ مارک استعمال کرنے کے لیے اپیل کنندہ کو دیا گیا لائسنس ناقابل منتقلی ہے۔

4.2.2003 پر، اپیل کنندہ نے میسرز اپیلی کمپ انڈیا لمیٹڈ (مختصر طور پر "اپیلی کمپ" یا "مینوفیکچرر") کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جس کے تحت اپیلی کمپ نے عرضی کنندہ کی وضاحتوں کے مطابق، الیکٹرانک مصنوعات اور برقی آلات جیسے ریفریجریٹر، واشنگ مشین، ایئر کنڈیشنر وغیرہ تیار کرنے اور فراہم کرنے پر اتفاق کیا۔ معاہدے کی شق 4، 5 اور 6 کے متعلقہ حصے ذیل میں اخذ کیے گئے ہیں:

"..... مینوفیکچرر کو ہوسور روڈ، اٹمپل، میں اس کی فیکٹری میں تیار کردہ سامان کے لیے سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہے۔"

4- خریدار اس طرح ضمانت دیتا ہے کہ خریدار ٹریڈ مارک "ویرپول" کے تمام حقوق کا مالک ہے اور اسے انڈیا میں مذکورہ ٹریڈ مارک کو استعمال کرنے کا خصوصی حق حاصل ہے۔ خریدار اس طرح کارخانہ دار کو خریدار کی خصوصیات کے مطابق خریدار کو فروخت کی جانے والی مصنوعات پر مذکورہ تجارتی نشان کو استعمال کرنے اور لگانے کا اختیار دیتا ہے۔

5- مینوفیکچرر تسلیم کرتا ہے کہ اس معاہدے میں خریدار کے نشانات تجارت کا کوئی لائسنس شامل نہیں ہے۔ مینوفیکچرر تیار شدہ مصنوعات کے سلسلے میں دوسرے حصے کے فریق کو اس کے علاوہ کسی تیسرے فریق کو تیار کردہ اور/یا فروخت کردہ کسی بھی مصنوعات پر تجارتی نشان نہیں لگائے گا۔

6- خریدار کو مصنوعات کے نمونوں کا معائنہ کرنے کا حق حاصل ہے تاکہ اس بات کی تصدیق کی جاسکے کہ ٹریڈ مارک کا استعمال خریدار کی خصوصیات کے مطابق ہے اور تیار کردہ مصنوعات کے معیار کا معائنہ/آڈٹ بھی کرے۔...."

ٹریڈ مارک "ویرپول" کے حوالے سے اپیلی کامپ نہ تو رجسٹرڈ صارف ہے اور نہ ہی لائسنس یافتہ۔ معاہدہ صرف درخواست گزار کو عرضی کنندہ کے تجارتی نشان کو ان مصنوعات پر لگانے کے قابل بناتا ہے جو اس کے ذریعہ تیار کی گئی ہیں جو عرضی کنندہ کی خصوصیات کے مطابق ہیں، اور جو خصوصی طور پر عرضی کنندہ کو فراہم کی جانی ہیں، نہ کہ درخواست کنندہ کے کسی دوسرے پروڈکٹ پر۔

ریاستی حکومت نے، کے ایس ٹی ایکٹ کی دفعہ 19 سی کے تحت اختیارات کے استعمال میں جاری کردہ نوٹیفیکیشن کے ذریعے، اس کے ذریعے تیار کردہ فرنشڈ سامان کی فروخت پر مذکورہ ایکٹ کے تحت قابل ادا ٹیکس کو، تجارتی صنعتی عمل کے آغاز سے 10 سال کی مدت کے لیے، مذکورہ نوٹیفیکیشن میں بیان کردہ پابندیوں اور شرائط کے تابع چھوٹ دی۔ لہذا درخواست گزار کی طرف سے اپیل کنندہ کو کی جانے والی فروخت کو کے ایس ٹی ایکٹ کے تحت کسی بھی ٹیکس کی ادا کی مستغنی ہے۔

کے ایس ٹی ایکٹ کے دفعہ 5(3)(اے) میں کہا گیا ہے کہ دوسرے شیڈول کے کالم (2) میں مذکور کسی بھی سامان کی فروخت کی صورت میں، ریاست کے پہلے یا ابتدائی ڈیلروں کے ذریعے، جو اس دفعہ کے تحت ٹیکس کے جوابدہ ہیں، ایکٹ کے تحت ٹیکس عائد کیا جائے گا، جو کہ مذکورہ شیڈول کے کالم (3) کی متعلقہ اندراج میں مخصوص شرح پر ٹیکس ہے، اس طرح کے سامان سے متعلق ہر سال ایسے ڈیلر کی فروخت کے قابل ٹیکس واپسی پر۔ "ریفریجریٹر دوسرے شیڈول کے پارٹ-آر کے اندراج (6) کے تحت آتے ہیں، ٹیکس کی شرح 1.4.2002 سے 20 فیصد ہے، اور برقی سامان کے طور پر دھونے والی مشینیں، دوسرے شیڈول کے پارٹ-ای کے اندراج-2 (V) کے تحت آتی ہیں، ٹیکس کی شرح 1.6.2003 سے 16 فیصد ہے۔ تیسرے شرطیہ دفعہ سے 16 فیصد اور سیکشن 5(3) کے چھٹے شرطیہ دفعہ کے ساتھ ساتھ اس کی وضاحت III بھی، جو اس معاملے سے متعلق ہے، ذیل میں نکالی گئی ہے۔

"دفعہ 5(3)(اے) کا تیسرا شرطیہ دفعہ مزید فراہم کرتا ہے کہ جہاں اس ایکٹ کے تحت ٹیکس کا جوابدہ کوئی سامان کسی دوسرے ڈیلر کے برانڈ نام یا ٹریڈ مارک کے ساتھ کسی ڈیلر کے ذریعہ تیار یا تیار کیا جاتا ہے اور جسے مؤخر الذکر خام مال، اجزاء کے پرزے یا پیکنگ مواد کے طور پر استعمال نہیں کرتا ہے، جیسا کہ دفعہ 5-اے کی وضاحت کے تحت بیان کیا گیا ہے، اس ڈیلر کے ذریعے اس طرح کے سامان کی فروخت جس نے اس ڈیلر کو تیار یا تیار

کیا ہے جو برانڈ نام یا ٹریڈ مارک ہولڈر ہے، سمجھا نہیں جائے گا، لیکن اس کے بعد ڈیلر کے ذریعہ اس طرح کے سامان کی فروخت جو مالک کے طور پر یا بصورت دیگران استعمال کرنے کا حق رکھتا ہے۔ مذکورہ نام یا ٹریڈ مارک، یا تو براہ راست یا کسی اور کے بذریعے، اپنے اکاؤنٹ پر یا دوسروں کی وجہ سے، اس دفعہ کے تحت ٹیکس کے جوابدہ پہلے ڈیلر کی طرف سے فروخت سمجھا جائے گا۔

مثال- 'اے' نے بعض اشیا کی تیاری کے لیے تجارتی نشان درج کیا ہے۔ وہ مذکورہ تجارتی نشان کے تحت 'بی' کے ذریعہ تیار کردہ مذکورہ سامان حاصل کرتا ہے۔ مذکورہ اشیا کی 'بی' سے 'اے' تک کی فروخت پہلی فروخت نہیں ہے بلکہ 'اے' یا کسی دوسرے شخص کی طرف سے اس کے کھاتے میں کی جانے والی فروخت پہلی فروخت ہے۔

دفعہ 5(3)(اے) کا چھٹا شرطیہ دفعہ یہ بھی فراہم کرتا ہے کہ جہاں سامان کسی برانڈ نام کے تحت ٹریڈ مارک ہولڈر یا برانڈ نام ہولڈر یا مالک کے طور پر حق رکھنے والے کسی دوسرے ڈیلر کے ذریعہ فروخت کیا جاتا ہے یا بصورت دیگران مذکورہ نام یا ٹریڈ مارک کو براہ راست یا کسی اور کے بذریعے اپنے اکاؤنٹ میں یا دوسروں کی وجہ سے، خصوصی طور پر کسی مارکیٹنگ ایجنٹ یا ڈسٹریبیوٹر یا تھوک فروش یا کسی دوسرے ڈیلر کو استعمال کرنے کے لیے، بعد میں اس طرح کے سامان کی فروخت بھی اس دفعہ کے تحت ٹیکس کا جوابدہ ہوگی اور اس طرح قابل ادائیگی ٹیکس کو اس طرح کے سامان کی فروخت پر پہلے سے ادا کردہ ٹیکس کی رقم سے کم کیا جائے گا۔ سابقہ کی طرف سے۔

وضاحت III- شق (اے) کی چھٹی شرطیہ دفعہ مقصد کے لیے، جہاں ٹریڈ مارک ہولڈر یا برانڈ نام ہولڈر یا مالک کے طور پر حق رکھنے والے کسی دوسرے ڈیلر کے بذریعے کسی برانڈ نام کے تحت سامان فروخت کیا جاتا ہے یا بصورت دیگران مذکورہ نام یا ٹریڈ مارک کو براہ راست یا کسی اور کے بذریعے اپنے اکاؤنٹ میں یا دوسروں کی وجہ سے استعمال کرنے کے لیے، جو دفعہ 8-اے یا دفعہ 19-سی کے تحت جاری کردہ کسی نوٹیفیکیشن کے بذریعے ٹیکس مستثنیٰ ہے، بیان محاورہ "پہلے سے ادا کردہ ٹیکس" کا مطلب اس دفعہ کے تحت اس طرح کی فروخت پر قابل ادائیگی ٹیکس ہے اگر فروخت کسی دوسرے ڈیلر کے بذریعے کی گئی تھی۔

عرضی کنندہ کے فاضل وکیل شری ہریش سالوے نے پیش کیا کہ درخواست گزار اور اپیل کنندہ کے درمیان لین دین دفعہ 5(3)(اے) کی وضاحت III کے ساتھ پڑھے جانے والے چھٹے شرطیہ دفعہ کے تحت آتا ہے، جبکہ

محکمہ مال کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ لین دین مکمل طور پر تیسرے شرطیہ دفعہ کے تحت آتا ہے۔ اپیل کنندہ اور مدعا علیہ کے موقف میں اس فرق کے پیش نظر، اپیل کنندہ نے درج ذیل سوال اٹھاتے ہوئے ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت اتھارٹی برائے وضاحت اور پیشگی فیصلوں کے سامنے اپنے نقطہ نظر کی تصدیق کے لیے درخواست دائر کی:

" کیا برانڈ کا مالک جو اس کے برانڈ نام کا استعمال کرتے ہوئے تیار کردہ سامان کا خصوصی خریدار ہے، کسی ایسے مینوفیکچرر کے ذریعے جسے دفعہ 18 اے یا 19 سی کے تحت چھوٹ دی گئی ہے، اس طرح کے مینوفیکچرر سے کی گئی خریداریوں پر ادا کیے گئے ڈیمڈ ٹیکس پرسیٹ آف کا دعویٰ کرنے کا حقدار ہے اور اسے دفعہ 5 (3) (اے) کے تحت ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت ہے، صرف اس کے قیمت میں اضافہ پر۔

اتھارٹی نے 27.10.2003 کے اپنے حکم نامے کے ذریعے اپنی وضاحت دیتے ہوئے کہا ہے کہ درخواست گزار اور اپیل کنندہ کے درمیان لین دین دفعہ 5 (3) (اے) کے تیسرے شرطیہ دفعہ کے ذریعے ہوتا ہے نہ کہ اس دفعہ کے چھٹے شرطیہ دفعہ اور وضاحت III کے ذریعے۔

ناراض ہو کر، اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ میں عرضی دائر کی، جسے مسترد کر دیا گیا اور اسی وجہ لہذا عرضی کی گئی۔ ہماری رائے میں، اس عرضی میں کوئی میرٹ نہیں ہے اور ہم عدالت عالیہ کے نقطہ نظر سے متفق ہیں۔

عرضی کنندہ کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ ایکٹ کی دفعہ 5 (3) (اے) کے تحت وضاحت III کے ساتھ پڑھے گئے چھٹے شرطیہ دفعہ کی بنا پر، عرضی کنندہ کو سیلز ٹیکس کے حوالے سے کریڈٹ دیا جانا چاہیے جو درخواست کنندہ کے ذریعے اس کے ذریعے عرضی کنندہ کو فروخت کردہ برانڈ ڈ سامان کے سلسلے میں ادا کیا جاتا ہے۔ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ امر متعلقہ واقع اپیلی کامپ نے سیلز ٹیکس ادا نہیں کیا ہے کیونکہ اسے اس طرح کی ادائیگی مستثنیٰ ہے۔

ہماری رائے میں یہ دلیل واضح طور پر ناقابل قبول ہے۔ ہماری رائے میں یہ تیسرا شرطیہ دفعہ ہے نہ کہ چھٹا شرطیہ دفعہ جو اس معاملے میں لاگو ہوتا ہے کیونکہ سامان کسی دوسرے ڈیلر (اپیلنٹ) کے برانڈ ڈ نام کا استعمال کرتے ہوئے ڈیلر (اپیلی کامپ) کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔ ان اشیاء کو خام مال، اجزاء یا پیکنگ مواد کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔ لہذا درخواست گزار کی طرف سے عرضی کنندہ کو فروخت کو اس دفعہ کے تحت ٹیکس کے جوابدہ پہلے

ڈیلر کی طرف سے فروخت نہیں سمجھا جاسکتا، لیکن یہ ڈیلر کی طرف سے اس طرح کے سامان کی بعد میں فروخت ہے جس کا مالک یا بصورت دیگر (عرضی کنندہ) کے طور پر حق ہے جسے اس دفعہ کے تحت ٹیکس کے لیے جوابدہ پہلی فروخت سمجھا جانا چاہیے۔ اس پیشکش کی مزید تائید چھٹے فقرہ کی مثال سے ہوتی ہے جس میں کہا گیا ہے:

"مثال- 'اے' نے بعض اشیا کی تیاری کے لیے تجارتی نشان درج کیا ہے۔ وہ مذکورہ تجارتی نشان کے تحت 'بی' کے ذریعہ تیار کردہ مذکورہ سامان حاصل کرتا ہے۔ مذکورہ اشیا کی 'بی' سے 'اے' تک فروخت پہلی فروخت نہیں ہے بلکہ 'اے' یا اس کے کھاتے میں کسی دوسرے شخص کی طرف سے فروخت پہلی فروخت ہے۔ مندرجہ بالا مثال کو موجودہ مقدمے کے حقائق پر لاگو کرتے ہوئے، 'اے' اپیل کنندہ ہوگا اور 'بی' لاگو ہوگا۔ پہلی فروخت پر ٹیکس کا اثر اپیل کنندہ پر ہوگا نہ کہ درخواست گزار پر۔

مزید برآں، اپیل کنندہ اور درخواست کنندہ کے درمیان 4.2.2003 کے معاہدے کی شق 4 اور 5 کو پڑھنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ درخواست کنندہ نہ تو رجسٹرڈ صارف ہے اور نہ ہی تجارتی نشان کا لائسنس یافتہ ہے۔ اس طرح یہ سامان کو ٹریڈ مارک ہولڈر کے طور پر یا ٹریڈ مارک کے مالک کے طور پر یا کسی اور طرح سے فروخت نہیں کر رہا ہے۔ لہذا چھٹا شرطیہ دفعہ واضح طور پر لاگو نہیں ہوتا ہے اور درخواست گزار کی طرف سے عرضی گزار کو کی جانے والی کسی بھی فروخت سے عرضی گزار کو ٹیکس میں کسی کمی کا فائدہ نہیں ملتا ہے۔

موجودہ معاملے میں، اپیل کنندہ ٹریڈ اینڈ مرچنڈائز ایکٹ، 1958 کے تحت رجسٹرڈ برانڈ نام 'ویرپول' کا مالک ہے۔ فریقین کے درمیان معاہدے کے تحت ریفریجریٹرز اور دیگر صارفین کے سامان میسرز اپیلی کومپ انڈیا لمیٹڈ کے ذریعے تیار کیے جاتے ہیں اور معاہدے کے مطابق میسرز اپیلی کومپ کو برانڈ نام 'ویرپول' کے تحت مصنوعات تیار کرنی ہوتی ہیں اور انہیں خصوصی طور پر اپیل کنندہ کو فروخت کرنا ہوتا ہے۔ ایم/ایس۔ اپیل کومپ برانڈ نام 'ویرپول' کا رجسٹرڈ صارف نہیں ہے۔ مزید برآں، میسرز کی طرف سے اپیل کنندہ کو کی جانے والی فروخت، خصوصی مارکیٹنگ ایجنٹ یا ڈسٹریبیوٹر یا تھوک فروش یا کسی دوسرے ڈیلر کو فروخت نہیں ہوتی بلکہ صرف برانڈ کے مالک کو تیار کردہ برانڈ سامان کی فروخت ہوتی ہے۔ لہذا ہماری رائے میں دفعہ 5(3)(اے) کا چھٹا شرطیہ دفعہ اور وضاحت III واضح طور پر لاگو نہیں ہے۔

اس طرح اس عرضی میں کوئی طاقت نہیں ہے۔ اس کے مطابق عرضی مسترد کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

بی۔بی۔بی۔

عرضی مسترد کر دی گئی۔